سوال

(228) رخساروں سے بالوں کو منڈانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

داڑھی منڈانے رخساروں کے بالوں کے منڈانے اور داڑھی اور مونچھوں کے چھوڑدینے کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

داڑھی منڈانا جائز نہیں کیونکہ صحیح حدیث میں رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد گرامی موجود ہے کہ :

خالفوا المشركين ووفروا اللحى واحفوا الشوارب (صحیح بخاری)

"مونچھیں کترائو، داڑھیاں بڑھائو اور مشرکوں کی مخالفت کرو۔" نیز آپ ﷺ کا ارشاد ہے :

جزوا الشوارب وارخوا اللحى وخالفوا المجوس (صحیح مسلم)

"مونچھیں کترائو۔ داڑھیاں بڑھائو اور مجوسیوں کی مخالفت کرو۔" داڑھی ان بالوں کو کہتے ہیں جو رخساروں اور ٹھوڑی پر ہوں جیسا کہ صاحب لسان وقاموس نے واضح کیا لہذا رخساروں اور ٹھوڑی کے بالوں کو منڈانا کٹوانا نہیں چاہیے بلکہ واجب ہے کہ انہیں چھوڑدیا جائے اللہ تعالی سب مسلمانوں کو اصلاح احوال کی توفیق عطا فرمائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص38